

آفائے نامدار تابعوں سالت سے عرض کیا کہ صنور؟ اقتامت میں مسلمانوں کی کیا کینیت ہوگی؟ تو صنور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہت ذیلیں وزیر ہوں گے۔ عرض کیا گی۔ کیا وہ قنادیں مقدور ہے ہوں گے؟ صنور یا۔ نہیں بہت ہوں گے۔ تو پھر اس ذلت کا سبب کیا ہوگا؟ آفائے کائنات نے فرمایا: مسلمانوں کو تو ہم ہیجاۓ گا۔

صحابہ نے عرض کی کہ صنور ہم ہیں۔ سیاہ رہتا ہے؟

صنور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حُجَّةُ الدُّنْيَا وَ حَكَارًا هِيمَةُ الْمَوْتِ۔ یعنی دنیا سے محبت اور درت کی تاپسندیدگ (یعنی آخرت کا یقین کرنے کو رپڑ جائے گا)۔

یوں ہمارے آفائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے مرپ کی نشان دہی اپنی الہامی زبان سے ہی فرمادی تھی۔ حقیقت بھی ہی ہے کہ ہمیں دہن کا روحانی مرپ لائق ہو جائے ہے۔ اگر آج بھائیم دنیاد آخرت کی کامیابی کی اورج شریا تک پہنچنا چاہتے ہیں تو ہمیں اس مرپ "وہن" سے چھٹکا را پانے کی خلکرنا ہوگی اور اس کا مجذہ نشوکیہا قرآن و حدیث کی تدسوئے آخرت کے دن، حساب و کتاب، جزا و سزا پر آئنی اورغیر مترزال یقین ہے۔

**لیکچر ملکیں**

- عالمی مجلس احرار اسلام کے
- شعبہ تبلیغ کے تحت یونیورسٹی اور کام
- مراجعیت اور دیگر باطل فرقوں کیخلاف

ہزاروں قی تعداد میں طریقہ اپناد میں ملکہ میں کیا جاتا ہے۔

• جامع مسجد احرار ربوہ اور جامع مسجد احرار ملماں نزیر تعمیر ہیں • اہل ثروت حضرات رضوان المبارک میں اپنے عطیات اور زکوٰۃ صدقات اس اہم تبلیغی مشن پر صرف کرکے اللہ سے اجر پائیں،

**تسلیم مدرسہ مور ڈائینی ہاشم مہربان کا لوئی ملتاٹ**

فرن نمبر ۲۸۱۳، اکاؤنٹنٹ نمبر ۲۹۹۳۲

حلیب بنک حسین آگا ہی ملتاٹ